تبصرہ کتب

مصنفین: یو۔اے۔جی۔عیسانی
ڈاکٹر۔ایم۔لطیف ورک

عنوان: Higher Education in Pakistan
A Historical and Futuristic Perspective

سال اشاعت: ۲۰۰۳ء

صفحات: ۴۲۶ + ۶

ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن

تبصرہ نگار: عذرا وقار

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے بارے میں بہت کم مواد ملتا ہے۔ ملک میں تعلیمی پس ماندگی کی بہت سی وجوہات ہیں جن کا ذکر زیرِ نظر کتاب میں کیا گیا ہے۔ ستائیس ابواب، کتابیات اور اشاریہ پر مشتمل اس کتاب کے

مصنف نے اعلیٰ تعلیم کی ضرورت برائے سماجی ترقی نیز تعلیم کے لیے آئینی تحفظات پر زور دیا ہے اور مختلف آئینی پالیسیوں کا تجزیہ بھی پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں اعلیٰ تعلیم پر بین الاقوامی رپورٹس کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ مصنف اعلیٰ نے اس سلسلے میں مختلف یونیورسٹیوں کے کردار کا خاکہ پیش کیا ہے اور اعلیٰ تعلیم کے راستے میں درپیش مسائل جیسے انتظامی، شعبہ جاتی، تحقیقاتی اور نصاب کے سلسلے میں پیش آمدہ مسائل اور نظام امتحانات پر بحث کی ہے۔

پاکستان میں یونیورسٹیوں کی اقتصادی خود انحصاری، فیسوں، فاصلاتی اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا کردار، یونیورسٹیوں کو مالی گرانٹ دینے کے نظام وطریق کار، مختلف ڈگریوں اور ڈپلوموں کے مساوی قرار دیئے جانے کے نظام اور مستقبل میں ملک میں اعلیٰ تعلیم کی ترقی کے امکانات پر بھی اس کتاب میں روشنی ڈالی گئی ہے اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ قوم کو اپنی اعلیٰ تعلیمی نظام کے ڈھانچے کو بدلتے ہوئے وقت کے تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کے لیے تحقیق اور علم کو عالمی سطح پر لے جانے کی اہمیت واضح کی جانی چاہیے۔ مثال کے طور پر سنگاپور کا ذکر کیا گیا ہے جہاں یونیورسٹیوں میں سائنسی تعلیم اور اعلیٰ درجے کی تجربہ گاہیں لوگوں کو اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کرتی دکھائی دیتی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کا مواد مختلف وزارتوں سے لیا گیا ہے، خصوصاً وزارت تعلیم اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے اسے حاصل کیا گیا ہے۔ مصنف نے چونکہ نظام تعلیم کو قریب سے دیکھا ہے اور اس کی مشکلات کا براہ راست تجربہ کیا ہے اس لیے وہ اس خوب اچھی طرح سمجھتے ہیں چنانچہ انہوں نے پہلی بار اعلیٰ تعلیم کے موضوع کو اتنے وسیع اور اعلیٰ سطح پر بیان کیا اور اس کو علمی اور انتظامیہ دونوں سطحوں پر جانچا اور پرکھا ہے۔

وہ قائداعظم یونیورسٹی کے وائس چانسلر، چیئرمین یو۔جی۔سی اور وفاقی وزارت تعلیم کے سیکرٹری جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔کتاب میں نہ صرف اعلیٰ تعلیم کے بارے میں معلومات درج ہیں بلکہ مستقبل میں تعلیم پر تحقیق کے لیے بنیادی مواد بھی موجود ہے۔چنانچہ یہ کتاب ہمارے تعلیمی پالیسی سازوں کے لیے اور ہماری یونیورسٹیوں میں علمی مباحث کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے۔نیشنل بک فاؤنڈیشن اس سلسلے میں مبارکباد کی مستحق ہے کہ اس نے اس اہم کتاب کو شائع کر کے ایک بہت بڑا اور فائدہ مند کام سرانجام دیا ہے۔